مورخہ ۲۱ ستمبر ۲۰۲۳

السلام علیکم

مکرمی

گزارش ہے کہ ہمارے ادارے میں ملازمین کو

بلا سود قرضہ فراہم کیا جاتا ہے جو گھر کی خریداری یا

تعمیر کے لیے مختص ہوتا ہے تاہم اس قرض کی

ایک شرط یہ بھی ہے کہ ادارہ قرض کی

رقم کو انشورنس کمپنی سے انشورنس کراتا

ہے اور اس کی پریمیم (Premium) کی رقم

کو ملازم کی تنخواہ سے منہا کیا جاتا ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا ایسا قرض لینا جائز ہے

والسلام

فرخ حسن خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق آپ کا ادارہ ملازمین کو بلا سود قرضہ انشورنس کی شرط کے ساتھ دیتا ہے، جس کی قسط کی رقم ملازمین کی تنخواہ سے ان کے علم سے کاٹی جاتی ہے، اس وجہ سے ملازم بھی فی الجملہ انشورنس پالیسی حاصل کرنے کے گناہ میں شامل ہو جاتا ہے، اس لئے انشورنس کی شرط کے ساتھ قرضہ لینے سے بچنا ضروری ہے۔

اس معاملہ کو درست کرنے کے لیے ادارہ کو چاہیے کہ ―――― انشورنس کے متبادل کے طور پر کام کرنے والی کسی ایسی تکافل کمپنی سے معاملہ کرے جو مستند علماء کرام کی زیرِ نگرانی کام کرتی ہو۔ (ماخذہ التبویب بتصرف: ۱۴۰۶/۷۰) ---------------------------- واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد برہان

محمد برہان عفااللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲/ربیع الآخر/۱۴۴۵ھ

۱۸/اکتوبر/۲۰۲۳ش

الجواب صحیح

(بندہ محمد عبدالمنان عفی عنہ)

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۲/ربیع الآخر/۱۴۴۵ھ

۱۸/اکتوبر/۲۰۲۳ش

دارالافتاء ۳/۲۰۵۳۱

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

۲/۴/۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح

[illegible] عفی عنہ

۲/۴/۱۴۴۵ھ

نائب مفتی